منشور محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم	باخاتم دہر آمد منشور محمدؐ	توریت بلا توریہ انجیل بتجیل	گویان صفت وصورت مبرور محمدؐ

نمبر ۱۵ مورخہ ۱۵ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۸۹ ہجری روز چہارشنبہ جلد

لا الٰہ الا اللہ	محمد رسول اللہ

مثنوی

اللہ رے اوسکی کبریائی — ہے مور کو دوی حنا لالی
اُس پرچہ ہی امر کن مشن کا — پتا شداد کے چمن کا
اہل اسلام کے جگر پر — ہر لفظ ہی اوسکا نوک خنجر
توہین جناب سرور دین — پھواتے ہین آسمین بائین
مسطر مسمور کاہے کا غذ — مرد مغرور کاہے کا غذ
بدلے ہوے دین احمدی کے — دو ایک ہین پشتبان اُسکے
ہین انہین سے اک بڑے محرر — کلک اونکا ہی نوکدار تیغ نادر
بندیکو خدا بنانے والے — برگشتہ رجب علی بچارے
حق پوچھو تو ہشمش بے ادب ہے — اہل اسلام تاب مین تھے
سرکار فرنگ کی بدولت — آزادی دین کی ہی بشارت
آیا یہ خیال دلمین عرصے — منشور محمدی نکالے
تائید سے دینی بھائیون — حامی ہے تیغ طبع اپنی
لکھے دو جواب مفصلانہ — وصف جرنی ہی اک زمانہ

کہتے ہین جناب عیسیٰ سنیے — مضمون عمدہ جواب اچھے
اور لکھتے رہین گی تا بہ محشر — انشاء اللہ اے برادر
وہ شمس ہے یہ ہی ابر رحمت — جادو وہ ہی یہ ہے کرامت
نمرود وہ یہ خلیل نرداں — وہ نار یہ نور باغ رضوان
شاہنشہ انبیا کا فرمان — تاج سر اصفیا کا فرمان
آئینہ حق سے منہ نہ پھیرو — میزان خرد مین اسکو تولو
کھلجائیگا حال حق و باطل — صورت کے ہے آئینہ مقابل
عیسیٰ کی منادی بدزبانی — بتلا دکھان ہی میری جانی
تو ہین نہین ہی دینکی دعوت — ذات اشرف کی ہی شرافت
بیوجہ جو ہمکو چھیڑتے ہو — ہی زہر یہ چھیڑ چہار سمجھو
کس پرچے مین دین عیسیٰ کی — تو ہین بتاؤ کس نے لکھی
اور دن سے نہین ہی کام ہمکو — دو ایک سے ہے کلام ہمکو
منظور رکھو مسیحی بھائی — کلمہ پڑھ ہو چکے ترائی

اعتراض نمبر ۱۰ عیسائیون کا یہی اوپر دستور تھا
اپنے ارواح کی پاکیزگی کو خاطر طرح طرح کی آذیتین بدن پر
جیسے زہد و تقوی چہاپ عبادت نفس شی وغیرہ پر کہا
قدیم سے گرم و مستعد ہو کر پوشش کیلئے ٹاٹ پہنتے اور
سر پر راکھ ملتے اور ہمیشہ مجرد رہتے یاد رہے یہ ننگ
دھڑنگ اوسوقت کے دیندارون کا تہا جو اس سوانگ سے
الگ تہا وہ کفر مین داخل تہا۔ اور دیکھو بعد موت ہونیکے
روح کی نسبت اون کی یہہ تعلیم تہی کہ روح جسوقت غالب
عنصری سے علیحدہ ہوتی ہے تو وہ اول اعراف مین چلی
جاتی ہے وہان تہوڑی سی تخفیف سزا پاتی ہے بعد اسکے
دوزخ و بہشت مین جیسی صورت ہو جاتی ہے لیکن یہان
سی صورت گرفتاری عذاب اور رہائی صواب کے سردار
کلیسای کے دعا پر منحصر تہے کیا معنی آن حضرت اپنی نماز
لیکر اونکے حق مین دعای خیر کردیا کرتا تہا کیونکہ وہ اپنے
تئین مستجاب الدعوات کہلاتا تہا۔ دیکھو تو کلیسای مسیح
کی سرداروں مین اپنا اختیار تہا کہ وہ خود سب کچھ تہے
چرلنا شد خدا کے بیٹے جو ہوئے جو چاہین کرین۔
سکرمنٹ یعنی عشاء ربانی مین جو دین اور روٹی تقسیم
ہوتی ہے وہ بعد دینے برکت کے اوسی اصلا اور حقیقت
مسیح کا خون اور جسم مبارک عین الیقین بلکہ حق
الیقین جانکر قبول کرتے اور اسے اپنا اعلان جانتے
اللہ سے ایمانداری واللہ اعلم اسوقت کے عیسائی
جمعیت ذی رتبا کرتے ہین وہ مجانہ اوپن اور روٹی کو

مسیح کا جسم اور خون جانتے ہین یا حقیقۃ کیونکہ ہر کن
ایمان اور رسم امین بہی موجود ہے اگر مجازا ہو تو
بقول موحدت پرستی مین داخل ہے اور اگر حقیقۃ
ہے تو کچھہ نہ پوچھئے کیونکہ مسیح قبل روٹی اور دین
ہنین ہے دونون طرحسے عیسائیون کے بھول ذہن
ہے اور گناہ کے مرتکب ہوتے ہین بالفرض اگر انجیل
مین یہی حکم ہے جو مسیح نے مرتے وقت اپنے ناوگاہی
کافستان بتلایا تو یہہ انکا ایمان ہے اور تیسرے یہہ نازانا
ہی کیون نہ ہو ای صاحب فرماؤ تو بدعت و شرک اور
بت پرستی کس کا کام ہے اور کس موہنہ سے ہمکو وعظ
ہوتی ہے مسیح سے ویگر را نصیحت و خود را فضیحت اسکو
کہتے ہین۔ واضح ہو کہ یا جلاس کونسل جو شہر نیسے مین
سنہ ۳۲۵ء مین ہوی تہی اسوقت تقریبا تین سو بیس بشپون
کے منظور ہوی اور ان تینون شہرون سکندریا
انطاکیا روم مین بشپ مقرر ہوے ماسوا انکے اور
جگہہ مین بہی یعنی مرو شلم قسطنطنیہ مین بہی مقرر کر
گئے مگر یہہ تینون بشپ جو مذکور بالا ہین وہ سب سے
فہمی رتبہ تہے اونکو پیٹری آرک یعنی سرگروہ یا بزرگ
کہتے تہے وہ تمام معاملات مذہبی مین فتوی دیا کرتے
پادریون اور کلیسا کے بیا منظورون کو مشخص کرتے بلکہ
جسنے کوئی قصور سرزد ہوتا یا کوئی کسیطرح کی شکایت
ہوتی تو اوسکی تحقیقات کے بعد جو سزا و جزا تجویز ہوتی
ہے وہی فتوی دیتے اور جو کچھہ کہتا اون کے حکم سے ہوتا

اور کو مسلون کو بھی نسبت کرنا اونہین کا کام تہا کل
کا پیسا کیواسطے جو اون کے پیرو تہے اونکی لئے یہی
بہتر العمل شایع کرتے تہے کیونکہ دنیا دوین کی دی
یار الہام تہی - شہر روم جو اٹلی مین واقع ہی
وہ دار السلطنت شاہنشاہ ہفت کشور تہا تمام
دنیا کے بادشاہ نیرو بصیر اپنے اپنی درخواستین اور
شکایتین اون کی حضور مین پیش کیا کرتے تہے دولت
وحشمت کی معدن یہان تہے - سو چرا نباشد ان
بلیون کے بہاگون چینکا تو تا پہر کہئے یہان کے
حضرت سلامت بشپ صاحب بہادر کی پابندی کیون
نہو کیونکہ حضرت موصوف تمام مجالس مسیحی کو اپنی میراث
جانتے تہے وقتاً فوقتاً قضیہ جہگڑے کلیساؤن کے
انفصال کیا کرتے تہے جہان یہ مقدمہ اونہین حاصل
ہو تو پہر اونکی ثروت اور توقیر اور دینداری کا کیا
ٹہکانہ ہے المختصر جب ساتوین صدی مین دین اسلام
کے اقبال کا نیر اوج پر ہوا تو لشکر اسلام نے انطوقیا
اور سکندریا کے بشپ کو ذرہ کی مانند خاک مین ملا دیا
تو اوسوقت بلا شراکت دوسرے کلیسا کے روم کا بشپ
سرغنہ بن گیا - قول موحد اغلب ہی کہ پاد ری جعلی
ہمارے اس مضمون کا عیسائی مسیح سے نہایت خوش
ہونگے کیونکہ یہہ اونکو کلیسائی کا حال ہے اکثر اوقات
وہ ایسے ویسے مضامین فلسوف اسلام اور مذہب
صادق یار حاشیہ کو باقی رہا ان مسیحا ما جرا لکہا

کرتے ہین انشاء اللہ تعالیٰ اگر ہمارے رسم مین دام
رہا تو ہم اون کو رنگ برنگ کے مضامین سنائینگے
اور پہر بتاہینگے کہ کس کا رنگ مجتب ہے اور کس کا رنگ
اوڑتا ہے اور اون کے خیالات اور واقعات عجائب
وغریب لکہینگے اور پہر لوگون سے پوچہینگے کہ آپ نے
جو اسلام کو ترک کیا تو فرمائیے فی الحال اپکا رنگ
ڈہنگ کیا ہے باقی آیندہ -

بقیہ جواب شمس الاخبار نمبر ۹

شمس الاخبار اگر ایسا ہے تو زیادہ تر مسلمانون کو
لازم ہے کہ مسیح کی الوہیت کے قایل ہون منشور محمدی
آیت شریف حضرت مسیح کی الوہیت کا پتا کہین نہین دیتی
بلکہ سراسر اسمین آپ کی عبودیت ظاہر کرتی ہی کیونکہ
حواریون نے ہَلْ یَسْتَطِیعُ رَبُّكَ کرکے ذکر کیا تو
حضرت عیسےٰ مربوب ہین نہ رب لہذا حضرت عیسےٰ للّٰہ
رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا فرمائے تو رب للعزت اُتارنے
والا ہی اور حضرت مسیح اور آپ کی امت منزل علیہم ہین
جن پر خوان اُترا تو پہر اہل اسلام نہ زیادہ سے حضرت
عیسےٰ کی الوہیت کو قایل ہو سکتے نہ کمتر بلکہ زیادہ تر
آپکی عبودیت کے قایل ہو سکتے ہین کیونکہ اُس آیت مین
آپکا مانگنا رب العزت سے اور آپ کی مخالفی اور عدم
قدرت ظاہر ہی اسطرح نہ سمجہہ کر یون علت لانا کیونکہ
آسمانی چیزون پر خدا نے دنیا مین کسی کو اختیار نہین
بخشا ایسی قدرتین خاص اُسکی ذات پر منحصر ہین یہ بات

باکل باطل اور جھوٹ ہے کیونکہ قادر علی الاطلاق کسی مقرب کو
خواہ معذرت جیسی ہو ان یا اور کوئی مقرب بارگاہ الٰہی ہو ان
تو بھی دنیا مین ہو یا عقبیٰ مین ذرہ بھر قدرت نہین بخشا
قدرت اسکی اختیار مین ہو بندہ لاچار ہے اور مجبور
فی فعلہ مجبور فی اختیارہ بندے کی شان ہو بندہ کیا کام
مانگنا ہے خدا کا کام دینا خود اس مانگنے کے اختیار مین جو
ہے تو اسکا کیا چلے خود تمہارے قول سے ظاہر ہوی کہ خدا نے
حضرت عیسیٰ کو اختیار بخشا بھلا کہو معطی اسم فاعل
یعنی بخشنے والا خدا ہو گا یا معطی اسم مفعول یعنی بخشا گیا
خدا ہو گا خود تمہارے قول سے حضرت کی الوہیت کو
باطل کرنے پھر ہم سے کیا چیز طلب کرتے ہو شمس الاخبار
یا مثلاً موسیٰ کی قوم کو لئے چالیس برس تک من وسلوی
آسمان سے نازل ہوتا رہا منشور محمدی جب آسمان
سے مائدہ اترنے کے سبب سے حضرت عیسیٰ خدا ہوی تو
من وسلوی آسمان سے اترنیکے سبب سے حضرت
موسیٰ بھی خدا ہوی بلکہ حضرت موسیٰ خدا و مقدم ہوے
کیونکہ حضرت موسیٰ کو تقدم زمانی ہے یعنی حضرت عیسیٰ
سے تو کہو شمس الاخبار بیشک جس قوم کو خدا یا
کرتا ہے انکے لئے غیب سے پہنچاتا ہے منشور محمدی
زمین سے پہنچا دے یا آسمان سے غیب سے پہنچاتا ہو
کا پورا اطلاق کسپر نہین آتا حقیقت مین سب غیب سے
پہنچاتا ہے تمہارے دونون قول مین آسمان کا

لفظ مقطع ہے آسمان و زمین دونون عالم شہادت
سے ہین کیا بچنے کی چیز اوپر سے پہچان کو غیب کہا کرتے
ہین کبھی نہین کہہ سکتے من وجہ مفید مطلب ہین
ذرا غور سے ہین کیا چیز ان سے سو دریافت کرو کیا
دونون سے علاقہ رکھتے ہے یا دونون سے الگ رہکر
اختراع الٰہی ہے اسکے سوائے کیا جس قوم کو زمین سے
پہنچی یا ہے وے سب کے سب معضوبان الٰہی ہین اسکی
پناہ لیے برے عقیدے سے ذرا غیب کی حقیقت سے بھی
واقف ہو جاہی وہ یہ کہ اَلْغَیْبُ مَا خَرَجَ عَنِ الْحَوَاسِ
الظَّاہِرَۃِ وَالْبَاطِنَۃِ غیب کے مقدمین بزور خود جواب
دو ادھر ادھر کی پناہ نہ لو جب تم جواب دوگے تو ہم فلانے جگہ سے
سرقت کی ہوی بات ہی کر کے تبلا دینگے فقط۔ باقی آیندہ۔

اشتہار کتاب تنبیہ الاخوان

یہ کتاب لاجواب بتردید قول الفاصل بین الحق والباطل
تصنیف لطیف فاضل عدیم المثال جناب مولوی
خضر محمود صاحب ادام اللہ فیوضاتہ چھپکر تیار
ہو گئی ہے۔ قیمت بہ نظر تسہیل خریداری صرف
۱۲ر اور ۱۴ر مع محصول ڈاک مقرر ہے۔

جن صاحبون کو ضرور ہو درخواست اپنی۔ محمد
عبدالرحمان صاحب قاضی مسجد واقع قاضی محلہ
کے نزدیک روانہ کرین۔ بمجرد کتاب مذکوران صاحبان
کے خدمت مین بھیجی جائیگی۔ فقط +

چامراج پریس واقع معسکر بنگلور مین اہتمام سے منشی محمد قاسم عفی کے چھپا

اخبار

ریاست راجگڈہ کا مسلمان ہونا

بالفعل ذریعہ تحریر آمد راجگڈہ سے معلوم ہوا کہ وہان کے راجہ صاحب کو سرکار انگریزی سے خطاب نواب محمد عبدالواسع خان بہادر والی ریاست راجگڈہ عطا ہوگیا اور اب راجہ صاحب ظاہر مسلمان ہوگئی بلکہ ساری ریاست مسلمان ہوئی - یہہ فیض تاثیر جناب محمد پیاری شاہ صاحب مرحوم کا تہا کہ اونہون نے راجہ صاحب کے دل مین تخم اسلام بویا تہا اب پہلوا اوسکا پورا ہوگیا اور درخت اوس تخم کا پہولا پہلا - راجہ صاحب اب مسلمان ہوکے نواب ہوگئے اور سرکار گورنمنٹ سے منظوری و تبدیل نام بہی ہوگیا اب ہمیشہ کو یہہ ریاست مسلمان ہی رہے گی - یہہ بات بہی ہند کی زمانہ حال کی تاریخ مین یادگار رہے گی خدا تعالی نواب صاحب موصوف کو خطاب مبارک عنایت فرمائے اور ترقی عطا کرے نواب صاحب نے اپنے مرشدزادون کی بہی کچہہ نذر کی ہے فقط — پنجابی اخبار لاہور

نصایح علمی

علم کہتے ہین جاننے کو وہ ایک نور ہی جس سے ظاہر ہوتی ہی حقیقت اشیاء کی - عاقل کو چاہئے کہ علم کو یون ڈہونڈہے جسطرح کسی مسافر کا گھوڑا راہ مین گم ہوجاتا ہے اور وہ اوس کے تلاش مین سرگردان ہو مضطربانہ سعی و کوشش کرتا ہی اور ہر احتمال اسکی ملنے کا خاطر مین گذرتا ہی اور ہر ہی کا قصد کرتا ہے اور جب تک اوسے نہین پاتا چین نہین لیتا - جو کچہہ معلوم ہو اوسے عالمون سے سیکہے اور جو کچہہ جانتا ہو نادانون کو سکہا دے - عالم کی تعظیم بسبب فضیلت علم کے اور جاہل کی تحقیر بسبب اسکی جہالت کے مگر اوسکو دور نکرو بلکہ نزدیک رکہہ کے سکہاؤ - جسکے دل مین خدا کا خوف اور اوسکی رحم و کرم کی امید ہو وہ عالم نہین ہی جسکا علم جسقدر زیادہ ہوتا ہی اسیقدر اوسکا اخلاق اچہے ہوتے ہین - زندگی کا مزہ نہین مگر دو آدمیون کے کیواسطے - ایک وہ جو عالم ہو اور دوسرون کو تعلیم کرے دوسرا وہ جو علم کے حاصل کرنیمین مشغول رہے اور معلومات کو حفظ و ضبط کرے فقط - راقم مسکین محمد عنایت اللہ

مراسلہ

موید اسلام بہترین امت حضرت خیر الانام کامل الایمان علی صاحب العرفان عالیجناب حمید الاسم والالقاب مالک اخبار منشور محمدی

بعد ما وجب علینا من التعظیم والتسلیم مظہر مدعا ہست - خدا کا شکر جسطرح خدا نے آپکو شرف حامیان دین اسلام بنایا اسیطرح آپکے اخبار منشور محمدی کو سلطان اخبارات ہندوستان کہنا لایق ہی اگرچہ یہہ چہوٹا سا اخبار ہی لیکن بڑے مرتبہ کا ہی بحکم انکہ ہر چہ بقامت کہتر بقیمت بہتر

اما جبال الارض فکثیرۃ وانما العظم عند اللہ قدرہا ومنزلہا - اس اخبار کی قدر وہی پہچانیگا جسے خدا نے چشم بصیرت بخشی ہی - خدا نے اپنی تمام مخلوقات مین ہر جنس مین سے ایک کو مخصوص اور ممتاز کیا ہی

بعظمت باطن و بعظمت ظاہر جیسے تمام شہرون مین
کعبہ اور تمام پہاڑون مین طور اور تمام دنون مین جمعہ اور
تمام مہینون مین رمضان اور تمام کتابون مین قرآن اور
تمام راتون مین شب قدر اور تمام پیغمبرون مین محمد مصطفےٰ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام عبادتون مین وعظ و
نصاریٰ کہ خدا کے غرتمندون کا یہی شعار ہی اور اس سے
افضل کوئی عبادت نہین اور اگر یہ سچ ہی تو لامحالہ سب
اخبارون مین اخبار منشور محمدی کہ اسکی عظمت خدا کی
حضور بیحد ہی اور دنیا مین بہی اسکی قدر وہی پہچانتے ہین و
خداشناس ہین - خدا اس اخبار کو اسقدر ترقی بخشے کہ
ہندوستان مین جسقدر سب اخبارون کے پرچے نکلتے
ہین ان سب پر چون کی برابر بلکہ ادن سے دوچند و سہ چند
منشور محمدی کے پرچے نکلا شمار ہو - مین جسوقت اس اخبار
کو دیکہتا ہون ہندوستان مین پست حالی اسلام پر
نظر کرکے اس اخبار کو ایسا غنیمت جانتا ہون کہ گویا
زمین و آسمان علغلہ توحید ہی گونج رہا ہی باوجود اسکی جو
مضمون اس اخبار کی عظمت کے میرے دلمین بھری ہوی
ہین وہ نہ زبان پر آسکتی اور نہ کسیطرح کے لفظون مین
ادا ہو سکتے ہین - اس اخبار کے حق مین یہ کہنا کافی ہی
کہ آج ہندوستان مین فی الحقیقت یہ ایکہی اخبار ہی خیر
راقم خیر خواہ دلی سید محمد نصرت اللہ عفی عنہ مالک نصرت المطابع

مضمون مصنفہ جناب امام اہل فن مناظرہ اہل
کتاب ایدہ اللہ من السماء المنصور علی الاعداء

۲۳

سید محمد ابو المنصور صاحب ابقاء اللہ و ایاہ

مخبر صادق مطبوعہ ۲۹ - نومبر ۱۸۴۶ء جلد ۱ نمبر ۲ مین،
ایک خط رجب علیصاحب پادری لکہنو در جواب منشی
محمد مشتاق حسین صاحب مینے دیکہا جسمین ماورا بصاحب
فرماتے ہین کہ میرے معظم دوست منشی صاحب موصوف
نے صلح کل صاحب کی اس رای کو بہت پسند کرکے تائید کی
ہی کہ عیسائیون کی سخت منادی کرنی عام لوگ سلطنت
گریٹ برٹن کو بری نگاہون سے دیکہتے ہین - مین اس
خیال کو ویسے پسند کرتا ہون کہ عیسائیون کی سخت منادی
کا نتیجہ بیشک اچہا نہین گو وہ دیر ہی مین ظاہر ہو مناسب
حرکت کا نتیجہ آج ہنوا کل کل ہنوا پر سون لیکن قرآن
کا اصولی مسئلہ گو اجکل ستارہ ہند مولوی سید احمد خانصاحب
صاحب نے عمدہ عمدہ تاویلات تحریر کی ہین کیا ہی - جواب
ملتا ہی کہ جہاد اور اسکے ثبوت مین آیات ذیل یا ایہا
النبی جاہد الکفار و المنافقین الخ بلکہ تمام جلد
قرآن مین غور کیجئی پھر انجیل کا اصول والا مسئلہ کیا ہی -
جواب ملتا ہی کہ دشمنون کو پیار کرنا - بلاد اسلامیہ وغیرہ
مین جسطرح منادی ہوتی ہی وہ بلاشبہہ کمال تہذیب سے
ہوتی ہی یہان تک کہ وہان مسیحی مذہب جسقدر پھیلا ہی اور
پھیلتا ہی بالکل اپنی ذاتی خاصیت سے ہندوستان
کے اندر بعضے نادان اور کوتہ اندیش بہائی کچہ اپنی حرکتون
کو دخل دیتے ہین لہذا مذکورہ ملکون حضوصًا چین کے
طرح کامیاب بہی نہین ہوتے - مین نے جو پہلے شمس الاخبار

جلد ۴ نمبر ۳ امین کہا کہ منادی کا بند ہو جانا مشہور پادریگا
تو وہ تین بنا پر کہا گیا پہلے یہہ کہ مسیحی منادی کا اصول اور
اوسکے منا ادی صلح کا پیغام ہی جسکو کوئی بند نہین کر
سکتا دوسرے جب مقدمہ پڑیگا تو عادل گورنمنٹ قرآن
ہی کی منادی کو حکماً بند کردیگی تیسرے آپ ہی سمجھ لین مجھہ تم
نہ کہلوائین۔ البتہ پادری اسٹد صاحب اگر ایسا کرتے ہین
تو شدت سی خوش فہم اور اون کے واعظ ہونے پر مجھہ کو
تامل ہی نان صاحب مین نے ایک تاکید سے کہا ہی کہ شمس الاخبار
کا بند ہو جانا حشر برپا کردیگا تو یہہ اسی بنا پر کہا ہے کہ
گورنمنٹ قرآن کے اصل اصول اور انجیل کی بیخ و بنیاد کو
مقابلہ کریگی گو قرآن کا وعظ مسجدون کے کونون ہی
نہین کیون نہ کیا جاے۔ لہذا شمس الاخبار کا بند ہو جانا
عدالت سے کوسون دور ہی بلکہ وہ اخبار بند ہو تو مناسب
ہی جسکی بنیاد جاہدوا اقتلوا حیث وجدتموھم
پر ہی جیسا منشور محمدی بنگلور وغیرہ جو خاص اہل
اسلام کے اصولی مسئلون کے بیان اور ثابت کرنے
کیواسطے جاری ہوا ہی۔ اب صاحب تو غور کیجئے کہ بدو
اسلام سے مامون رشید کے انتقال کرنے تک جہاد کی
مسئلہ کے پردے مین کیا کیا امر خطیر مین آئے اور
پھر لازم ہی کہ آپ کسی عمدہ تاریخ کلیسا کو نہ دیکھی تو پہلا
مری فاطر سر ولیم میور صاحب بہادر کی اردو تاریخ
کلیسیا کو دیکھ لیجئے۔ ہماری گورنمنٹ بھی حافظ مذہب
رعایا ہی جیسا کہ شروع ہی عرض کیا۔ چونکہ آپ

اس امر کو اور طور پر تسلیم کرتے ہین تو لابد مجھہ کو کہنا پڑا کہ
مسلمان بادشاہان مندرجہ حاشیہ سلطان محمود
سلطان مسعود سلطان بہرام الخ نے ہندوستان مین
کیا کیا وھول نہین کیا اور پھر ہندون کے مندرون مین
کیا کیا صرف کیا الخ پادری صاحب یہہ خط تمام ہونیکے
بعد صاحب اڈیٹر مخبر صادق نے آیات قرآن مجید مرقومۂ
خط پادریصاحب کی بابت اسطرح لکھا ہی کہ مثلاً جاھد
الکفار والمنافقین مین جہاد بمعنی مقاتلہ نہین ہی
کیونکہ منافقون سی جو بظاہر ہر طور سی مسلمان ہین جب مقاتلہ
نہین ہو سکتا تو کفار سی بھی مقاتلہ نہین ہو سکتا کیونکہ
لفظ جاھدھم ان دونون پر آیا ہی پس صاف مراد ہی
کہ ریاکارون اور نامسلمانون سے وعظ اور نصیحت اور
حجت مین کوشش کیجاے اور اغلظ علیھم کی نسبت
انجیل ۲۳ باب دیکھہ لیجئے کہ حضرت مسیح یہودیون سے
کسطرح پیش آئے۔ اور واقتلوھم حیث وجدتموھم
معدود ہے چند کیواسطے تھا جنکی مفسدہ پردازی
اور آزار رسانی کی شکایت قرآن مجید مین اکثر جگہہ
پائیجاتی ہی الخ **جواب** پس ان دونون
بلکہ گویا تینون چارون تحریرون کو مین نے بغور دیکھا
یعنی ان دو تحریرون کے سوا منشی مشتاق حسین صاحب
اور منشی محمد حسین صاحب کا فی الضمیر یا خلاصہ تحریر یہی
پادریصاحب کے خط سے منکشف ہوتا ہی اب مین چاہتا
ہون کہ پادری صاحب کی تحریر کا جو کہ عموماً سب مسلمانون کے

حال سے علاقہ رکھتی ہے بہ ترتیب ہر فقرہ کا مفصل
جواب لکھنے مین ہمین اپنی حرکت مذبوحی ظاہر کرنی ہے با
جو پادری صاحب نے لکھی کہ عیسائیون کی سخت منادی کا
نتیجہ بیشک اچھا نہین الخ **جواب** یہہ کمال انصاف
کی بات ہی مگر افسوس کہ اکثر پادریصاحبون اور خصوصًا
ہندوستانی عیسائیون کو اسکا لحاظ مطلق نہین ہی
مین یہہ بات اس غرض سے نہین کہتا کہ گویا مسلمان
ایسی منادی سُنکر جہاد پر تیار ہوجائینگا استغفر اللہ
آجتک ہندوستان مین کتنے ہی ولایتی پادری مثل پنجاب مین
جان بیر صاحب یا دوسرے پادریصاحب جو پیشتر یہودی
تھے سکھون اور بُت پرستون وغیرہ کے ہات سے مقتول
ہوئے اور غنیمت ہی کہ باوجود مسلمانون کا جہاد مشہور ہونیکے
کسی مسلمان نے آجتک یہہ جرات نہین کی اگر مسلمانون کو
یہہ بھی تعصب ہوتا تو سب سے زیادہ دشمنی پادری لوگون
سے کرتے اور جسکا آجتک کسی نے ایسا نہین کیا تو ثابت ہی کہ
کوئی مسلمان آمادۂ جہاد نہین اگرچہ آمادہ فساد ہو۔
دوسرے جہاد مسلمانون مین دینی مسئلہ ہی اور ہر دینی
بات علم اور دانش سے متعلق ہوتی ہے پس اس
زمانہ مین کون عالم اور دانشمند احکام جہاد کو اپنے
اوپر لازم جانیگا جبکہ کوئی مسلمان اپنے مذہبی باتون
کے استعمال سے کسیطرح خوف و مزاحمت نہین رکھتا۔
تیسرے عرب و عجم نے باوجود جمعیت حال اور مضایقت قدیم کے
بُت پرستون پر تک جہاد کرنیسی تلوار چھپا رکھی ہی پھر ہندو

کے مسلمان باوجود انتشار حال اس اور موانعت عظیمہ ہندو
ضرار کے کون کہہ سکتا ہی کہ جہاد کا خیال بھی کبھی اپنے دلمین
لاتے ہون چوتھے جو اسباب کہ جہاد کیلئے ضرور ہین سب
جانتے ہین کہ مسلمانون مین کسی اتنا مقدور ہے جو اسکا
اہتمام کرسکے پانچوین ہر کام کیلئے مشاقی لازم ہے
ہندوستان مین مسلمانون سے ایکمدت گذری کہ ہتیار رکھدئے
اب اگر کوئی جاہل مسلمان اسکا ارادہ بھی کرے تو کیا کر
سکتا ہی جبکہ ہتیارون کی صورت بھی بعضون کو یاد ہی
ہوگی چوتھے قرآن مین اصولی مسئلہ جہاد نہین ہے بلکہ
کلمہ یعنی اقرار توحید اور نماز اور روزہ اور حج اور زکوۃ پادری
صاحب ایسی باتین لکھتے ہین جس سے جاہل مسلمانون کو یہہ
ہو کہ اسلام مین جہاد سی بڑی اور کوئی بات نہین اور
عالم مسلمانون کو غیرت آئے کہ ہم جو اسقدر نماز و روزہ
کرتے ہین تو جہاد نہ کرنیکے سبب پادری صاحب کی نظر مین
گویا مسلمان ہی نہین ہین پس باوجود ان صریح باتون کے
مسلمان کو صرف مجاہد کا خطاب دینا صریح کبھی نا اور
ہنسی چڑانا ہی یہہ ایسی بات ہی کوئی مسلمان کہے کہ انجیل
مین حضرت عیسےٰ نے فرمایا کہ مین صلح کرانے نہین مگر
تلوار چلانے آیا ہون (متی ۱۰ باب ۳۴) اور پھر یہہ کہ
حضرت عیسیٰ نے فرمایا کہ اپنے کپڑے بیچکر تلوار خریدے۔
(لوقا ۲۲ باب ۳۶) اب پادریصاحب کو انجیل کے ان
اصولی مسئلون کو قرآن سے مقابلہ کرنا چاہئے اور
واقتلوھم حیث وجدتموھم کی بھی یہی تاویل

وزہے جو انجیل کی ان آیتون کے تاویل عیسائی علما
کرتے ہین سا تو ین صاحب اذیشر اخبار نور صادق سے جو
قرانی آیات مندرجہ خط پادریصاحب کے مطلب کی تشریح
کی وہ نہایت صریح اور پسندیدہ ہی کہ جاھد واسے و
مراد وعظ و نصیحت و حجت مین کوشش کرنا ہی جیسا کہ ان
دنون واعظین ردّ نصاریٰ کرتے ہین کیونکہ مسلمانون
کو اپنے مذہب کی صداقت یہود و نصاریٰ پر ظاہر کرنیکی
جیسے رموقعے موجود ہین اسلئے یہود و نصاریٰ کو ہرگز
نہین یعنی واعظین ردّ نصاریٰ اسلام اور پیغمبر اسلام
کی فضیلت توریت و انجیل سے ثابت کیا کرتے ہین اور
یہود و نصاریٰ کے عقیدہ کا بطلان قرآن مین مرقوم
ہے پس تعجب ہی کہ مسلمان با اینہمہ سامان صداقت اسلام
سارے معجزہ دلیلون اور الہامی کتابون کو چھوڑکر لڑنے
کو تیار ہو جائین اور عیسائی باوجود بطلان عقیدہ
مصلوبی و تثلیث وغیرہ بمقابلہ اہل قرآن دشمنون
کو پیارکرنا انجیل کا اصولی مسئلہ ٹہرائین (کیونکہ
جب کتاب سے اونکے دعویکا ثبوت نہین تو لڑنیکے سوا اور
کیا کر سکتے ہین) پس اگر یہی انجیل کا اصولی مسئلہ محبت
تو کفارہ اور مصلوبی اور الوہیت اور تثلیث کو کیا
کہنا چاہئے الغرض مسلمانون کو اب صرف عیسائیون
کے زبان سے جہاد کا لفظ گوش زد ہو جاتا ہی
ورنہ انہین اب یاد بھی نہین ہی کہ جہاد کسے کہتے ہین
یا تمام جہان مین کہین جہاد کیونکر ہوتا ہی اسمحمد

سے واعظین ردّ نصاریٰ اپنی کمر بچائی سے کسکر اور
راستبازی کا بکتر پہنکے اور پاؤن مین صلح بخشنیوالی
انجیل کی چالاکی باندہ کر اور اون سب کے اوپر ایمان کی
سپر لگا کر سب سے اوس شریر کے سارے جلتے تیرون
کو بجھا سکین اور نجات کا خود اور روح کی تلوار جو
خدا کا کلام ہے لیکر (افسیون ۶ باب ۱۴ - ۱۷) ہر
وقت یہود و نصاریٰ کے مقابل مین وعظ اور نصیحت
اور حجت مین کوشش کرتے رہتے ہین اور البتہ ہمیشہ
فتح بھی کرتے اور ہر عیسائی واعظ کو اپنے روبرو شکست
پر شکست دیتے رہتے ہین پادری صاحب فرماتے ہین
تمام جلد قرآن مین غور کیجئے **جواب** کیا خوب اسپر
سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مین سوا جہاد کے اور کوئی
بات ہی نہین ہے اب پادری صاحب کے اس سچ بولنے
کی کون داد دے یا شاید ساری امر و نہی اور ناسخ
و منسوخ اور قصص اور حکایات اور تمثیلات اور تعلیمات
پادریصاحب کی نظر مین سب جہاد ہی کی آیتین ہین
المرء یقیس علی نفسہ ؎ چشم بد اندیش کہ بر
کندہ باد ؎ عیب نماید ہنرش در نظر ؎ پھر پادریصاحب
فرماتے ہین کہ بلاد اسلامیہ وغیرہ مین جسطرح صفائی
ہوتی ہے وہ بلاشبہ کمال تہذیب سے ہوتی ہی یہانتک
کہ وہان مسیحی مذہب جسقدر پھیلا اور پھیلا ہے اسکا
اپنی ذاتی خاصیت سے **جواب** یہ عجیب طرز
عیسائیون کا ہے کہ غیر ملک مین تو تہذیب کے ساتھ

مرین "دیجان" اپنی قوم کو تنزل مین دیکھتے ہین وہان تہذیب
کو تہذیب سے بعد دین لازم ہے تاکہ ہندوستان
تہذیب کہین سے زیادہ تہذیب بلکہ رعایت کرنے اور
ظاہر ہے کہ اگر حاکمون کیطرف سے اتنی مروت مسلمانون
کیساتھ ہوتی تو ہر سکندہ کوئی تیار ہو مزدوستان
ہین عیسائی ہوکر بازارون مین انجیل سنانیکے بہانہ
بڑے بڑے شریف لوگون کو بھی بے دھڑک جو جی مین آتا
کہہ بیٹھتے ہین البتہ لوگون کا بازار مین نکلنا بند کردیتے
اور چین یا بلاد اسلامیہ مین کچھ بھی مسیحی مذہب نہین
پھیلا ہندوستان مین چند قحط پڑجانیسے کتنے لاکھ
روپیہ جمع کرکے جسقدر کلیسیائین ہوگئین چین مین
اب کون قحط پڑا اور کہان ہندوستان کا پچاسوان
حصہ بھی وہان عیسائی ہین ہندوستانی کلیسیاؤن کے
کسی سالانہ رپورٹ کو اون غیر ملکون کی رپورٹ سے
مقابلہ کرنا چاہیے پادریصاحب فرماتے ہین کہ منادیکا بند
ہوجانا حشر برپا کردیگا الخ **جواب** سبحان اللہ حشر
کا برپا ہونا منادی بند ہونے پر منحصر ہے جب ہندوستان
مین منادی کرنیوالون کی بنیاد نہ تھی تب تو حشر برپا
ہوا ہے نہین وہان انگریزی فوج نے البتہ اوہنین دیون
ہندوستان کو فتح کیا تھا پس انگریزی فوج کا ہندوستان
پر حشر کرنا پادری صاحب کی نظر مین شاید یہی حشر برپا
ہونا ہوگا اسکے سوا پادری والش صاحب فرماتے
ہین خود ایک خادم دین نے بت پرست قومون درمیان

پادریون کے بھیجنے کی تبیر کی تھیر کی اور اون لوگون کی
جو ابتدا مین بنگالہ تک کی خوشخبری لیکر ملک ہندوستان
مین آئے مخصوص کفش دوز یعنی چمار کا خط بنام "
یہہ تو صرف منادی کا بند ہوجانا حشر برپا ہونا نہ ٹہرا
بلکہ خادم دین صاحب نے تو منادی کے ہوتے ہی برحشر
برپا کردیا۔ پادریصاحب فرماتے ہین کہ عاملین
قرآن ہی کی منادی کو روکیگا۔ بیشک یہی جواب علماء
گورنمنٹ کو اگر قرآن کی منادی حکماً بند کردینا منظور
ہوتا تو ابتک تامل کی کیا وجہ تھی لیکن پادریصاحب
اپنی تسلی کے لئے یہی مضمون جو مین نے اوپر لکھا ہی جبر
مجلس مین جاہین پیش کرکے انصاف کروالین کہ اس کے
بموجب عیسائیون کی منادی بند کرنیکا فتوی ہوتا ہے
یا قرآن کی منادی بند کرنیکا پادریصاحب فرماتے ہین
کہ آپ ہی سمجھ لین مجھ سے دکھلائین جواب اسکا
مطلب پادریصاحب کے سوا اور کوئی سمجھ نہین سکتا۔
پادریصاحب فرماتے ہین پادری اسٹرصاحب کے واعظ
ہونے پر مجھے تامل ہے **جواب** پادری اسٹرصاحب
کیا منحصر ہے اکثر پادریون کا یہی حال ہے پادری والش
صاحب الہ آباد مین مسلمانون کو سخت سست بکتے ہین
مشہور ہین اور علی ہذا القیاس۔ پادریصاحب فرماتے
ہین قرآن کا وعظ مسجدون کے کونون ہی مین کیون نہ
کیا جاوے **جواب** واعظین رؤسا نصاری کو کونون
مین وعظ نہین کرتے بلکہ ہمیشہ عیسائی واعظون کے مقابل

سرپا زلہ و خطا اور نقیصت اور رجعت مین کوشش کرتے ہین۔ پادری صاحب فرماتے ہین وہ اخبار بند ہو تو مناسب ہے جیسا نشور محمدی بخلور دیگر جو خاص اہل اسلام کی اصولی مسئلون کے بیان اور ثابت کرنیکے واسطے اسلام مین جاری ہوا ہے۔ **جواب** اسلام کے مقابلہ مین تین مصر انی اخبار جاری ہین ایک مخزن مسیحی الہ آباد دوسرا کوکب عیسوی تیسرا شمس الاخبار پس یہہ تین اخبار تردید اسلام مین جاری ہین اور اسلامی ایک اخبار نشور محمدی بند ہو جاے واہ صاحب اگر خدا کی وحدانیت معدوم ہو اور صرف تثلیث باقی رہے تو البتہ پادریصاحب کی مراد بر آئے اور جبکہ عیسائی عقیدہ مین ہی توحید تثلیث کے ساتھ ہو تو ممکن ہنین کہ ایک اخبار اون تین اخبارون کے مقابلہ مین جاری نرہے کیونکہ بموجب قانون انگلشیہ تثلیث خود محافظ توحید ہے اور اگر توحید نرہے تو تثلیث خود معدوم ہو جاے پس نشور محمدی کبھی بند نہ ہوگا جو خاص اہل اسلام کے اصولی مسئلون کے بیان اور ثابت کرنیکے واسطے جاری ہوا ہے اور نہ صرف یہی بلکہ نصاریٰ کے بھی اصولی مسئلون کے بیان اور ثابت کرنیکے واسطے کیونکہ اصول سب مذہبون کا توحید ہے اور یہہ بات خود اون اخبار کے وجید العصر ہونے ہی سے ثابت ہی پادریصاحب فرماتے ہین بعد اسلام سے مامون رشید کے انتقال کرنے تک جہاد کے مسئلہ کے پردے مین کیا کیا امر ظہور مین آئے۔ اگر کسی عمدہ تواریخ کو نہ دیکھے تو بہلا دیجاے

۸

سر ولیم میور صاحب کی تواریخ کلیسیا کو دیکھئے۔ مسلمان بادشاہان مندرجہ حاشیہ سلطان محمود سلطان محمد اور

جواب مامون رشید کا الزام ہمپر لگایا جاتا ہے اور میور صاحب کی تاریخ غیر عمدہ ٹھہرائی گئی اور سلاطین مسلمین کی ایک فہرست ہمارے نامہ اعمال مین لکھی گئی بھلا صاحب ہمارے واسطے وہ سلاطین کیا میراث چھوڑ گئے ہین جو انکی جوابدہی ہمارے ذمہ ہوی اور اگر اون سلاطین کا ہر قول و فعل محض جہاد ہی تہا تو پروٹسٹنٹ والون نے کس انجیلی مسئلہ کے بموجب فرانس کے لاکھون آدمیون کا خون بہادیا اور انگریزی فوج نے ہندوستان کو کیا گا بجا کر فتح کر لیا تہا پس جبکہ یہ سب فتوحات بڑی خونریزی کے ساتھ ہوین اور جہاد کے الزام سے بھی بری رہے تو صرف مسلمان بادشاہون کے فوج کشی کو جہاد ٹھہرا کر اس زمانہ کے مسلمانون کو جہاد پر آمادہ مشہور کر کے ہر وقت ڈرانا اور دھمکانا عیسائیون کے خبث باطن کے سوا اور کیا خیال کرنا چاہئے۔ اسکے سوا پادریصاحب کیخاطر کلیسیا کی تواریخون کو جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ تمام جہان مین عیسائی مذہب صرف زور و ظلم سے پہیلا ہے سب ملکون کا مفصل حال لکھنے کے لئے تو ایک کتاب چاہئے مگر بعض کا ذکر اس جگہہ لکھا جاتا ہے جو کہ سر ولیم میور صاحب کی تواریخ کے سوا کلیسیا کی اور عمدہ تواریخون مین مرقوم ہے کہ ویٹ مارک کی فوجون نے ریگین تا پو کے جنگلی لوگون کو فتح کر کے زبردستی عیسائی کیا اور اسٹونیون کی قوم کے

سانے ایسی ہی زبردستی کرکے عیسائی کیا اور بیغنہ بان
مردون نے بنگے لقب کا ترجمہ تیغ بہادر ہی لیوغون اور کورلتہ یون
سی قومون کو فتح کرکے عیسائی کیا اور ایسمائی جو الوغ نے پرتا
پیس ریا ایان کرکے اور بہت لوگون کو قتل کرکے ملک
بوشیہ کے باشندون کو عیسائی کیا تیرہ ۱۳ پندرہ سو عیسوی
کے قریب جب فرونسہ بادشاہ اسپین ہوا تمام ملک اسپین
مین مسلمانون کا نام ونشان باقی نہ رکھا لاکھون مسلمان ہلاک
ہوے اور تمام ملک مسلمانون سے خالی کیا گیا ۱۴۹۲ع
مین جبکہ امریکہ ظاہر ہوی اسپین والون نے ایسی نا خدا ترسی
اور سختی سے امریکہ والون کو عیسائی کیا کہ بیان سے باہر
اور جان کے چچازاد بھائی عمانوئیل بادشاہ پرتگیز نے
جبکہ ایک شخص کاب رال نامی کو جہازون پر حاکم کرکے
ہندوستان کیطرف بھیجا اور عیسائی مذہب پھیلانے کے لئے
آپنہ پادری اوس کے ساتھ کئے تو حکم کیا کہ جس ولایت کے لوگ
اونکا کہنا نہ مانین اوس ولایت کو کاب رال آگ اور
تلوار سے خراب کرے اب مین بھی انگلستانی بادشاہون
کی اگر فہرست لکھون تو اور زیادہ طول کلام ہوجاے تو تاریخ
انگلنڈ مین دیکھہ لو۔ لَا یَرْمِیْ بِالْحِجَارَۃِ مَنْ کَانَ
بَیْتُہٗ مِنَ الزُّجَاجِ کَمَا تَرٰی

مراسلہ

مولوی صاحب اڈیٹر منشور محمدی اخبار زاد اللہ علما و شرفا
تسلیمات۔ انشاء اللہ تعالیٰ فقیر ہفتہ وار یہہ مضمون کلیسای
مسیح کا آپکے خدمت معلّٰی مین ارسال کرتا رہیگا آپ مہربانی
فرماکر اسے اپنے اخبار فرخت آثار مین مندرج فرماتے رہین
تاکہ ہماری ہمولمن عیسائی ملاحظہ کرین اور تعصب طرفداری
کو بالاے طاق رکھہ کر دین اسلام کی انجمن کو دیکھین اور
اپنے کلیسا کو پھر وہی ایمان سے کہین کہ حق بجانب کسکی
ہے اور استبازی و پاکیزگی انجمن اسلامیہ میں ہی یا کلیسا
مسیح مین نعوذ باللہ ہمارا یہہ مطلب نہین ہے کہ اس تعلیم و
مضمون سے لوگین نادم کرین یا زور تقریر سے کسی کو
پچھاڑین نہین صاحب ایسا خیال کس کمبخت کو ہی روے
سخن اور غرض کسی کے طرف نہین ہی مگر نیک نیت
کے لئے لکھا جاتا ہے کیونکہ خیر موحد چاہتا ہی کہ ہمارے
بھائی جو گم گشتہ ہین وہ توبہ کرین اور دوزخ کے
عذاب سے بچین آمین ثم آمین۔

مضمون کلیسای مسیح بقیہ نمبر ۱۱

سبحان اللہ یہہ صداقت و فضیلت کلیسای مسیح کے قابل
سننے اور خیال کرنیکے ہے تبصر عیسائی لوگ جو اپنے آپ کو
مسیح کا عضو اور بعز و یارا سمجھتے ہین بلکہ معاذ اللہ خدا کو
بیٹے بن بیٹھے ہین یہہ اونکا حال ہے۔ راوی کہتا ہے
کہ جسطرح وہ لوگ اپنے بزرگون کے پرستش مین مشغول
تھے اوسیطرح ہاونمین صورتون اور مورتون کے بھی
پرستش کا رواج تھا چنانچہ بہت سے تبرکات اور
مورتین اونکے گرجون مین موجود تھین اور وہ اونکے آگے
سرنگون رہتے اور سجدہ کرتے تھے بلکہ جو متوفی ہوے اونکے
مغفرت کیواسطے دعائین مانتے اور مناجات کرتے۔